الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **raiema**
Address : **_**
Subject : **ZAKAT**
Writer : صبغت اللہ

Serial No : **16972**
Date : **7/29/2012**
Contact No:
Email :

aslam o alikum: zakath agr hm 6 ramzan ko ada krain to nxt year b 6 ramzan ko he ada krna lazmi hoga ya 7 ya 8 ramzan ko ada ki to swab km mly ga_

السلام علیکم: زکوٰۃ اگر ہم 6 (چھ) رمضان کو ادا کریں تو اگلے سال بھی چھ ۶ رمضان کو ہی ادا کرنا لازمی ہوگا یا سات ۷ یا آٹھ ۸ رمضان کو ادا کی تو ثواب کم ملے گا۔

الجواب حامداً ومصلیاً

زکوٰۃ ایک مستقل فریضہ ہے اس کا رمضان کی کسی تاریخ سے کوئی تعلق نہیں بلکہ آدمی جس تاریخ کو سائل مالدار صاحبِ نصاب ہوا ہے وہی اس کے زکوٰۃ کی تاریخ ہے اور اسی تاریخ کو حساب کرکے اس پر زکوٰۃ کی ادائیگی لازم ہے، اب اگر چھ رمضان سائل کی تاریخِ زکوٰۃ ہے تو اسے چاہیئے کہ اسی دن زکوٰۃ کا حساب لگائے پھر جیسے جیسے اسے مصرف معلوم ہوتا ہے دیتا جائے، مصرف کی تلاش میں جو تاخیر ہو اس سے زکوٰۃ کے ثواب میں کمی نہیں آتی۔

فی فتح القدیر: ثم قیل ہی واجبۃ علی الفور لأنہ مقتضی مطلق الأمر وقیل علی التراخی لأن جمیع العمر وقت الأداء ولہذا لا تضمن بہلاک النصاب بعد التفریط الخ (ج ۲ ص ۱۱۴)۔

وفی الشامیۃ: تحت (قولہ فیأثم بتأخیرہا الخ) ظاہرہ الإثم بالتأخیر ولو قل کیوم او یومین لأنہم فسروا الفور بأول أوقات الإمکان، وقد یقال المراد ان لا یؤخر الی العام القابل الخ (ج ۲ ص ۲۷۱)۔

واللہ اعلم
صبغت اللہ عفی عنہ وعن والدیہ
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی نمبر ۱۶
۴ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ / ۹ / ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ / رمضان ۱۴۳۳ھ

[illegible]
18/7/13

دار الافتاء
۱۶۹۷۲
۸ / ۹ / ۱۴۳۳ھ